ASIAN AMERICANS ADVANCING JUSTICE AAJC

2020 مردم شماری کی قانونی چارہ جوئی اور ایشیائی امریکی کمیونٹیز کے لیے اس کا کیا مطلب ہے

U.S. عدالت عظمیٰ کی جانب سے انتظامیہ کو 2020 کی مردم شماری میں شہریت کے سوال

کو شامل کرنے سے روکے جانے کے بعد، انتظامیہ نے 2020 کی مردم شماری میں سمجھوتہ کرنے اورہمارے سیاسی عمل میں تاریخی لحاظ سے اقلیتی کمیونٹیز کو مکمل طور پر اور درست طریقے سے شمار کیے جانے اور ان کی نمائندگی کیے جانے سے روکنے کے لیے دوسرے طریقے اختیار کیے۔ www.CountUsIn2020.org پر 2020 کی مردم شماری اور اس حوالے سے مزید جانیں کہ یہ ہماری کمیونٹیز کے لیے اہم کیوں ہے۔

کلیدی نکات:

1. آئین کے مطابق، مردم شماری ہر فرد کا شمار کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔ امیگریشن حیثیت سے قطع نظر، ہماری کمیونٹیز کا ہر فرد شمار کیا جانا چاہیئے۔
2. مردم شماری اگلے دس سالوں تک ہماری کمیونٹیز کو موصول ہونے والی وفاقی امداد اور وسائل اور ہماری سیاسی نمائندگی اور رائے پر اثرانداز ہوتی ہے۔ ہمیں معقول تعداد میں اپنے وسائل حاصل کرنے کے لیے مکمل اور درست گنتی درکار ہے۔
3. اب جبکہ 2020 کی مردم شماری کی گنتی ختم ہوچکی ہے، لہٰذا ادارہ مردم شماری کے پاس جمع کردہ اعداد و شمار پر کارروائی کرنے اور کسی بھی قسم کی غلطیوں کی نشاندہی کرنے کے لیے کافی وقت میسر ہونا چاہیئے۔ 31 دسمبر تک حتمی گنتی کی خبر دینے کے لیے اعداد و شمار پر کارروائی کے عمل کی رفتار میں اضافہ کرنے کا نتیجہ ہماری تاریخی طور پر اقلیتی کمیونٹیز کی غلط گنتی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

2020 کی مردم شماری پر جاری قانونی چارہ جوئی میں کس چیز کو خطرہ لاحق ہے؟

- ایک مکمل اور درست مردم شماری کے لیے جاری لڑائی میں متعدد مقدمات عدالتوں میں درج کروائے جا رہے ہیں۔ وہ تین بنیادی مسائل جن پر قانونی چارہ جوئی کی جا رہی ہے کچھ یوں ہیں: (1) گنتی اور اعداد و شمار پر کارروائی کے عمل میں کاٹ چھانٹ؛ (2) صدارتی میمورنڈم کے ذریعے غیر دستاویز بند تارکین وطن کو مجلسی تقسیم سے خارج کیا جائے گا؛ اور (3) غیر امریکی شہریوں کو ریاستی حلقہ بندی کے نئے عمل سے خارج کرنے کے لیے اعدادوشمار پر مشتمل فائل (جسے شہری ووٹنگ کی عمر کی حامل آبادی (Citizen Voting Age Population) یا "CVAP" فائل بھی کہا جاتا ہے) کی تشکیل۔ ایشین امریکنز ایڈوانسنگ جسٹس | AAJC ("ایڈوانسنگ جسٹس-AAJC")، بمع MALDEF (میکسیکن امریکن لیگل ڈیفنس اینڈ ایجوکیشنل فنڈ)، فی الحال وفاقی عدالت میں مردم شماری میں رکاوٹ ڈالنے کی ان کوششوں کو للکار رہے ہیں۔
- ***اوقات کار میں کانٹ چھانٹ***: جب COVID-19 کی عالمی وبا کے باعث ادارہ مردم شماری اپنا عملی منصوبہ تبدیل کرنے پر مجبور ہو گیا، تو ادارہ مردم شماری نے یہ تعین کیا کہ انہیں 31 اکتوبر 2020 تک گنتی جاری رکھنی ہو گی، تاکہ ایک مکمل اور درست

گنتی کو یقینی بنایا جا سکے اور 30 اپریل 2021 تک اعدادوشمار پر کارروائی جاری رکھی جا سکے۔ تاہم، اگست میں، ادارہ مردم شماری نے اچانک ہی اعلان کیا کہ وہ 30 ستمبر 2020 کو گنتی کا اختتام کرتے ہوئے مردم شماری کے انعقاد کے لیے درکار وقت میں تخفیف کریں گے اعدادوشمار پر کارروائی کر کے 31 دسمبر 2020 تک حتمی گنتی کی رپورٹ صدر کے سامنے پیش کر دیں گے۔

- **صدارتی میمورنڈم:** دس سالہ مردم شماری میں امیگریشن حیثیت سے قطع نظر، ہر کسی کو شمار کرنا لازم ہے۔ تاہم، 21 جولائی، 2020 کو، ریاستوں میں موجود مجلسی نشستوں کو دوبارہ سے تفویض کرنے کے لیے استعمال کی جانے والی مردم شماری کی گنتی سے غیردستاویز بند تارکین وطن کو خارج کرنے کے لیے صدر ٹرمپ(Trump) نے ایک میمو جاری کیا۔ آئین کا تقاضا ہے کہ مجلسی نشستیں "ہر ریاست میں افراد کی مکمل تعداد" کی بنیاد پر مختص کی جائیں تاکہ ریاستوں کی نمائندگی ان کی آبادی کے تناسب سے ہو۔ تقسیم بندی پر مبنی گنتی سے غیردستاویز بند تارکین وطن کا اخراج غیر معمولی اور غیر آئینی ہے اور ایسی جگہوں کی سیاسی نمائندگی سے توجہ ہٹا دے گا جہاں ایک بڑی تعداد میں تارکین وطن کی کمیونٹیز بستی ہوں۔
- ***CVAP* فائل:** جولائی 2019 میں، عدالت عظمیٰ کی جانب سے شہریت سے متعلق سوال کو شامل کرنے پر پابندی کے محض چند دن بعد، صدر ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹیو آرڈر جاری کیا جس میں ادارہ مردم شماری کو وفاقی اور ریاستی ایجنسیوں سے شہریت کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ ریاستیں غیر امریکی شہریوں کو آبادی کے شمار سے خارج کر سکیں جو ریاستی آئین سازی پر مبنی ضلعوں کو تشکیل دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ بلاک سطح پر صرف شہریت کے اعداد و شمار کے ساتھ CVAP فائل استعمال کرنے سے ایسے لاطینیوں اور ایشیائی امریکیوں کی سیاسی طاقت غیر متناسب ہوجائے گی، جو تارکین وطن کی کمیونٹیز میں رہتے ہوں۔

موجودہ منصوبہ کیا ہے؟[1]

- 2020 کی مردم شماری میں حساب کتاب کرنے کا اختتام 15 اکتوبر 2020 کو ہوا۔ اس وقت عدالت عظمیٰ نے گنتی کے عمل کو مختصر بنا دیا جب ان کی جانب سے ایک زیریں عدالت کی طرف سے موصول ہونے والے اس احکام کو زیر التوا رکھا گیا جس میں ادارہ مردم شماری کو 31 اکتوبر تک گنتی جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی، جیسا کہ COVID-19 کی عالمی وبا کے دوران ادارہ مردم شماری نے خود منصوبہ بنا رکھا تھا۔
- اب جبکہ حساب کتاب کے عمل کا اختتام ہو چکا ہے، لہٰذا ادارہ مردم شماری کو اکٹھے کیے جانے والے اعدادوشمار پر کارروائی کرنی ہو گی اور رپورٹنگ کے لیے اعداد و شمار تیار کرنے ہوں گے۔ یہ "ڈیٹا اکٹھے کیے جانے کے بعد کی کارروائی" کسی بھی قسم کے نقائص کی نشاندہی اور درست گنتی کی یقین دہانی کے لیے ناگزیر ہے۔
- ادارہ مردم شماری کے لیے صدر کے آگے 2020 میں ہونے والی حتمی گنتی جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2020 ہے۔ تاہم، ادارہ مردم شماری نے اس سے قبل بارہا یہ بیان کیا ہے کہ اس حتمی میعاد کی تعمیل کے لیے یہ وقت کافی نہیں، اور انہیں اس امر کو یقینی بنانے کے لیے 30 اپریل 2021 تک کا وقت درکار ہے کہ اعداد و شمار پر کارروائی کے تمام ضروری اقدامات لیے جا سکیں۔

---

[1] آخری بار 26 اکتوبر 2020 کو اپ ڈیٹ کیا گیا۔ قانونی چارہ جوئی میں پیشرفت کے ساتھ درپیش حالات میں بھی تبدیلیاں آئیں گی۔

- کئی مقدمات میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ 31 سمبر کی یہ حتمی میعاد منسوخ کر دی جائے۔ کیلیفورنیا کے ایک وفاقی جج نے اس بات سے اتفاق کیا اور رپورٹنگ کے لیے دوبارہ سے 30 اپریل 2021 کی حتمی میعاد مقرر کی۔ حکومت نے اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی، اور یہ فیصلہ اپیل زیر سماعت ہونے تک زیر التوا رکھا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے، کہ فی الوقت، ادارہ مردم شماری کو یہ کام سونپا گیا ہے کہ 31 دسمبر، 2020 تک تقسیم بند گنتی کی رپورٹ جمع کروائے، اور اس منصوبہ شدہ وقت سے بھی آدھے وقت میں بعد از کارروائی سرگرمی کا انعقاد کیا جائے جس کا انہوں نے ارادہ کیا تھا۔
- صدارتی میمو کے مطابق، 10 ستمبر 2020 کو، نیویارک میں تین وفاقی ججز کے ایک پینل نے فیصلہ سنایا کہ مجلسی تقسیم بند گنتی سے غیردستاویز بند تارکین وطن کو خارج کرنا غیر قانونی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس فیصلے پر درخواست دائر کی ہے، اور عدالت عظمیٰ 30 نومبر کو اس مقدمے کی سماعت کرے گی۔

ایشیائی امریکی، ہوائی کے آبائی باشندے، اور بحر الکاہل کے جزائر کی کمیونٹیز کے لیے اس کا کیا مطلب ہے؟

- آج، پانچ ایشیائی امریکیوں میں سے تقریباً ایک اور تین ہوائی کے آبائی باشندوں اور بحرالکاہل کے جزائر کے باشندوں میں سے ایک ایسے علاقوں میں رہتے ہیں، جہاں گنتی کرنا مشکل ہو اور جن کا شمار تاریخی مردم شماری میں اقلیت میں ہوتا ہو۔ نگہداشت صحت اور تعلیم سے لے کر رہائش اور ذرائع نقل و حمل تک ہر ایک کے لیے اگلے دس سالوں تک ایک مکمل اور درست گنتی درکار ہے۔
- اگرچہ مردم شماری بند ہو چکی ہے، تاہم اس امر کو یقینی بنانے کے سلسلے میں ہماری کوششیں ابھی ختم نہیں ہوئیں، کہ مردم شماری میں ہماری کمیونٹیز کی مکمل نمائندگی کی جائے، اور اس سے موصول ہونے والی فنڈنگ اور سیاسی طاقت حاصل کی جائیں۔ 31 دسمبر تک حتمی اعداد کی خبر دینے کے لیے اعداد و شمار پر کارروائی کے عمل کی رفتار میں اضافہ کرنے کا نتیجہ ہماری تاریخی طور پر اقلیتی کمیونٹیز کی ممکنہ طور پر غلط گنتی کی صورت میں نکلے گا۔
- آئین بالکل واضح ہے کہ مردم شماری میں "ہر ریاست میں افراد کی مکمل تعداد" گنی جانی چاہیئے۔ مجلسی نشستیں مختص کرنے کے لیے ہماری کمیونٹی کے غیردستاویز بند ممبران کو اس تعداد سے خارج کرنے سے تارکین وطن کمیونٹیز اور مختلف رنگ ونسل سے تعلق رکھنے والی دیگر کمیونٹیز کی سیاسی نمائندگی غیر متناسب طور پر متاثر ہوگی۔
- ایڈوانسنگ جسٹس-MALDEF،AAJC کے ساتھ شراکت میں، عدالت میں مسلسل ان مسائل کے خلاف نبردآزما ہے تاکہ ہماری کمیونٹیز کی نمائندگی کو یقینی بنایا جا سکے۔